حصّۂ نظم

حمد

اے دو جہاں کے والی[1] — اے گلشنوں کے مالی
ہر چیز سے ہے ظاہر — حکمت تری نرالی
تیرے ہی فیض[2] سے ہے — سرسبز[3] ڈالی ڈالی
پتوں میں تیری سبزی — پھولوں میں تیری لالی
یہ سلسلہ جہاں کا — دُنیا کے گلستاں[4] کا
پھولوں بھری زمیں کا — تاروں کا آسماں کا
سارا ہے کام تیرا — پیارا ہے نام تیرا

اے دو جہاں کے والی
اے گلشنوں کے مالی

یہ خاک، آگ، پانی — ہے تیری ہی نشانی
ہر دم ہوا کے لب[5] پر — ہے تیری ہی کہانی
اونچے پہاڑ چپ ہیں — دیکھی تیری نشانی
ہے دم[6] قدم سے تیرے — دریاؤں میں روانی
سارا ہے کام تیرا — پیارا ہے نام تیرا

اے دو جہاں کے والی
اے گلشنوں کے مالی

---

[1] مالک ۲-کرم-مہربانی ۳-ہری بھری ۴-باغ ۵-ہونٹ ۶-وجہ سے

مشق

(الف) جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کی جاتی ہے، اُسے حمد کہتے ہیں۔
جس نظم میں اللہ سے دعا مانگی جاتی ہے، اُسے مناجات کہتے ہیں۔
جس نظم میں رسولِ کریم ﷺ کی تعریف کی جاتی ہے، اُسے نعت کہتے ہیں۔
جس نظم میں کسی بزرگِ دین کی تعریف کی جاتی ہے، اُسے منقبت کہتے ہیں۔

اب آپ خالی جگہوں کو پُر کیجیے:

۱- ہمارے شعراء نے رسول اللہ ﷺ کی شان میں اچھّی اچھّی ________ لکھی ہیں۔

۲- تم نے حضرت معین الدین چشتیؒ کی شان میں بہت اچھّی ______ پڑھی۔

۳- اقبالؔ کی نظم "یارب دلِ مُسلم کو وہ زندہ تمنادے" ایک ______ ہے۔

۴- حفیظ جالندھری کی نظم "اے گلشنوں کے مالی" ایک ______ ہے۔

(حمد - نعت - منقبت - مناجات)

(ب) "والی" اور "مالی" ایک جیسی آواز والے لفظ ہیں۔ اسی طرح "نشانی" اور "روانی" بھی ہم آواز الفاظ ہیں۔ آپ بھی مندرجہ ذیل الفاظ کے ہم آواز الفاظ لکھیے:

خزانہ - خدائی - قرینہ - قاتل - انداز - تلوار - ادب

(ج) حمد "اے گلشنوں کے مالی" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

بہزآد لکھنوی

نعت

مدینے کے ماہِ کمال اللہ اللہ
ہر اِک شے میں عکسِ جمال اللہ اللہ

مثال آپ ﷺ کی دونوں عالم میں کیا ہو
کہ ہر بات ہے بے مثال اللہ اللہ

نظر میں مدینہ ہے دل میں مدینہ
بڑے لُطف کا ہے یہ حال اللہ اللہ

ہر اِک شے میں پاتا ہوں رنگِ محبّت
ہے طیبہ کا جب سے خیال اللہ اللہ

طفیلِ محمّد ﷺ جو مانگیں دعائیں
تو پُورا ہوا ہر سوال اللہ اللہ

درود وسلام اُس شہِ دوسرا ﷺ پر
جو ہے آپ اپنی مثال اللہ اللہ

میں بہزآد ہوں مستِ یادِ محمّد ﷺ
مُقدّر نے بخشا یہ حال اللہ اللہ